8870 ـ كيا زيور كى مالك عورت كو بهى زكاة دى جا سكتى ہے ؟

سوال

ايك عورت زكاة مانگتى ہے، اس كى آمدنى كا كوئى ذريعہ نہيں، ليكن اس كے پاس زيبائش كے ليے سونے كا زيور ہے، تو كيا اسے زكاة دينى جائز ہے؟ يا كہ اسے كہا جائے كہ زيور فروخت كرو ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب كوئى عورت زيور كى مالكہ ہو تو اور اس كے علاوہ اس كے پاس كچھ نہيں تو وہ اس سے غنى اور مالدار نہيں بن جاتى، چاہے يہ زيور سونے يا چاندى كا ہو اور زكاة كے نصاب كو بھى پہنچتا ہو، بلكہ يہ فقير اور محتاج ہى رہے گى، اور اس وصف كى بنا پر وہ زكاة لينے كى مستحق ہے، شافعيہ اور حنابلہ نے اسى كو بيان كيا اور صراحت كى ہے.

شافعى فقيہ الرملى كا كہنا ہے كہ:

" عورت كا وہ زيور جو اس كے لائق ہے اور عادتا زيبائش كے ليے جس كى وہ محتاج اور ضرورتمند ہوتى ہے وہ اس كے فقر ميں مانع نہيں"

ديكھيں: نهاية المحتاج للرملى (6 / 150).

يعنى وہ فقير ہى رہے گى اور فقر كے وصف كى بنا پر زكاة لينے كى مستحق ٹھرے گى.

اور فقہ حنبلى كى كتاب " كشاف القناع" ميں ہے:

(... يا اس كے پاس استعمال كے ليے زيور ہو جس كى وہ ضرورتمند ہے تو يہ اس كے زكاة لينے ميں مانع نہيں)

ديكھيں: كشاف القناع (1 / 587).

يعنى وہ فقير اور محتاج ہى رہے گى، اور باوجود اس كے كہ اس كى زيبائش كى ضرورت كے ليے اس كے پاس زيور

ہے وہ زکاۃ لینے کی مستحق ہے، اور اس طرح اس سے فقر کا وصف زائل نہیں ہوتا.